حضرت مولانا سید محمد رابع حسنی ندوی

مولانا سید محمد رابع حسنی ندوی یکم اکتوبر 1929ء کو تکیہ کلاں رائے بریلی یوپی میں پیدا ہوئے، آپ حضرت سید ابوالحسن علی حسنی ندویؒ کے بھانجے ہیں۔

ابتدائی تعلیم مکتب رائے بریلی میں مکمل کی اور اعلیٰ تعلیم کے لیے دارالعلوم ندوۃ العلماء میں داخل ہوئے اور 1948ء میں دارالعلوم ندوۃ العلماء سے سند فضیلت حاصل کی، پھر دارالعلوم دیوبند میں ایک سال رہ کر تعلیم حاصل کی، 1949ء میں دارالعلوم ندوۃ العلماء میں معاون مدرس مقرر ہوئے، 1955ء میں دارالعلوم ندوۃ العلماء کے کلیۃ اللغۃ العربیۃ کے وکیل منتخب ہوئے اور 1970 کو عمید کلیۃ اللغۃ العربیۃ مقرر ہوئے، 1993ء میں مہتمم، 1999 میں نائب ناظم اور 2000ء میں حضرت مولانا سید ابوالحسن علی حسنی ندویؒ کی وفات کے بعد ناظم ندوۃ العلماء مقرر ہوئے، اسی طرح حضرت مولانا قاضی مجاہد الاسلام قاسمیؒ کی وفات کے بعد 2002 میں متفقہ طور پر آپ آل انڈیا مسلم پرسنل لا بورڈ کے صدر منتخب ہوئے۔

حضرت مولانا کی ابھی تک عربی میں 15 اہم ترین کتابیں اور اردو میں 12 قیمتی کتابیں شائع ہوچکی ہیں، مسودات اور مضامین اس کے علاوہ ہیں۔

آپ نے حضرت مولانا سید ابوالحسن علی حسنی ندویؒ کے ہمراہ اور ان کے بعد مختلف ممالک کے علمی سفر کئے، اور وہاں کی علمی مجالس اور کانفرنسوں میں شرکت کی، ادب اسلامی آپ کا خاص موضوع ہے، اس لئے آپ عالمی رابطہ ادب اسلامی (ریاض سعودی عرب) کے نائب صدر بھی ہیں، نیز آپ رابطہ عالم اسلامی مکہ مکرمہ کے رکن اساسی بھی ہیں۔

ان عہدوں اور مناصب کے علاوہ مجلس تحقیقات ونشریات اسلام لکھنؤ، دینی تعلیمی کونسل اتر پردیش اور دار عرفات رائے بریلی کے صدر، نیز دارالمصنفین اعظم گڑھ کے رکن، آکسفورڈ یونیورسٹی کے آکسفورڈ سنٹر برائے اسلامک اسٹڈیز کے ٹرسٹی، تحریک پیام انسانیت اور اسلامک فقہ اکیڈمی انڈیا کے سرپرست ہیں۔

☆☆☆